

ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر کی سطح آب میں دو فیصد کمی

Posted On: 24 NOV 2017 4:27PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 24 نومبر۔ 23 نومبر 2017 کو ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں 101.077 بی سی ایم پانی جمع تھا۔ جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی کل گنجائش کے 64 فیصد کے بقدر ہے۔ 16 نومبر 2017 کو ختم - ونے والے - فٹ - میں - مقدار 66 فیصد تھی۔ اس طرح 23 نومبر 2017 کو ختم - ونے والے - فٹ - کو ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار اس کی کل گنجائش کے 96 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 95 فیصد کے بقدر رہی۔

ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 57.799 بی سی ایم ہے۔ جو ان میں پانی ذخیرہ کرنے کی کل گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 فیصد کے بقدر ہے۔ ان 91 بڑے آبی ذخائر میں سے 7 آبی ذخائر میں 60 میگاواٹ سے زائد پن بجلی پیدا کرنے کی اہلیت موجود ہے۔

آبی ذخائر میں جمع پانی کی خطے وار صورتحال

شمالی خطہ:

ملک کے شمالی خطے میں - ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 6 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں جن میں 18.01 بی سی ایم پانی جمع کرنے کی کل گنجائش ہے۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 12.18 بی سی ایم ہے۔ جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 62 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 60 فیصد کے بقدر تھی۔ جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے 68 فیصد کے بقدر رہی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں موجود پانی کی صورتحال بہتر لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم ہے۔

مشرقی خطہ:

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اوڈیشہ، مغربی بنگال اور تری پورہ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 15 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں جن میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 18.83 بی سی ایم ہے۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 14.43 بی سی ایم ہے، جو ان میں پانی جمع کرنے کی کل گنجائش کے 77 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 82 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 83 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں کم لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے مقابلے میں بہتر ہے۔

مغربی خطہ:

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 7.07 بی سی ایم پانی جمع کرنے کی کل گنجائش موجود ہے۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 9.63 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 73 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 80 فیصد کے بقدر تھی۔ جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 75 فیصد کے بقدر رہی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم رہی۔

وسطی خطہ:

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی جمع کرنے کی 42.30 بی سی ایم کی کل گنجائش والے 12 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 24.58 بی سی ایم پانی موجود ہے۔ جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 58 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 84 فیصد کے بقدر تھی جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 55 فیصد کے بقدر رہی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم رہی۔

جنوبی خطہ:

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترک منصوبے) کرناٹک، کیرل اور تامل ناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 1 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی کل گنجائش 51.59 بی سی ایم ہے۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 30.27 بی سی ایم پانی موجود ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی کل گنجائش کے 59 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 72 فیصد کے بقدر تھی جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر لیکن پچھلے دس برس کی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم رہی ہے۔

- ماچل پردیش، مغربی بنگال، تری پورہ، اترکھنڈ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترک منصوبے) آندھرا پردیش، کرناٹک، کیرل اور تامل ناڈو کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم رہی۔ جبکہ جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم رہی۔ جبکہ - اتر پردیش، مدھیہ پردیش، گجرات، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ کی ریاستیں سب جن کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم رہی۔

.....

منہ ان ق ر

U-5921

(Release ID: 1510785) Visitor Counter : 3

